السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مختلف لوگوں سے سعودی ریال یا دیگر غیر ملکی کرنسیاں، پاکستانی کرنسی کے بدلے میں مارکیٹ سے زیادہ قیمت پر ادھار خرید لیتا ہے، اور بوقت بیع وصول کرلیتا ہے، جبکہ اس کی طے شدہ قیمت پاکستانی روپے میں مقررہ وقت پر ادا کردیتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تجارت کی اس قسم کو بیع سلف کہا جاتا ہے، اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ آدمی کوئی چیز ادھار خرید لیتا ہے اور بعد میں مقرر کئے گئے وقت پر اس کی قیمت ادا کر دیتا ہے۔ غیر ملکی کرنسی بھی ایک مال تجارت ہے، اور اسے کسی بھی (مارکیٹ سے کم یا زیادہ) قیمت پر ادھار خریدنا جائز ہے، مگر شرط یہ ہے کہ بوقت عقد مندرجہ ذیل دو چیزیں متعین کرلی جائیں:

1۔ قیمت طے کرلی جائے

2۔ وقت مقرر کرلیا جائے

مذکورہ دونوں شرائط پوری کرلینے کے بعد بیع کی یہ قسم جائز ہے۔ جب نبی کریم ﷺ نے وفات پائی تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس کچھ اناج کے بدلے رہن رکھی ہوئی تھی، اور آپ نے اس اناج کی قیمت بعد میں ادا کرنی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

كتاب الصلاة جلد 1